Visit of National Security Advisor to Washington DC (January 30-February 01, 2023)

February 01, 2023

قومی سلامتی مشیر کا واشنگٹن ڈی سی دورہ (جنوری 30- فروری 01، 2023)

فروری 01، 2023

قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوبھال مورخہ 30 جنوری تا 1 فروری جو واشنگٹن ڈی سی کے سرکاری دورے پر ہیں۔ ان کے ساتھ حکومت ہند کے سینئر افسران کے ساتھ ہندوستانی صنعت کے قائدین بھی ہمراہ رہے۔

دورہ کے دوران این ایس اے نے امریکا کا پالیسی سازوں اور پوری حکومت، کانگریس، کاروباری، اکیڈمک اور اور باہمی دلچسپی کے دوطرفہ، علاقائی اور عالمی مسائل کی ایک وسیع دائرے کے تحقیقی برادریوں سے ملاقات کی۔ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیون سے ملاقات کے علاوہ انہوں نے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل کے چیئرمین مارک ملی، قائم مقام سکریٹری دفاع کیتھلین ہکس، اہم سینیٹرز اور صنعتی رہنماؤں سے بھی ملے۔ اس دورے کے دوران وہ بعد میں سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن سے ملاقات طے پائی ہے۔

سلیون کے ساتھ مل کر این ایس اے ڈوبھال نے مورخہ 31جنوری 2023 کو وائٹ ہاؤس میں انتہائی اہم اور فروغ پذیر ٹیکنالوجز (iCET) سے متعلق پہل کے افتتاحی اجلاس کی مشترکہ صدارت کی، در اصل یہ میٹنگ وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جو بائیڈن کے ذریعہ مئی 2022 میں ٹوکیو میں اپنی میٹنگ کے دوران لیے گئے فیصلہ کا عملی ترجمہ تھا۔ اس کے آغاز کے موقع پر این ایس اے کے ساتھ امریکا میں ہندوستان کے سفیر، پرنسپل سائنسی مشیر، سکریٹری، ٹیلی مواصلات، اسرو کے چیئرمین، وزیر دفاع کے سائنسی مشیر، ڈائریکٹر جنرل، ڈی آر ڈی او، اور قومی سلامتی کونسل کے سکریٹریٹ اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ امریکا کی جانب سے ناسا کے منتظمین، ڈائریکٹر نیشنل سائنس فاؤنڈیشن (NSF)، ڈپٹی قومی سلامتی مشیر سمیت دیگر عہدیداران بھی اس اجلاس میں شامل ہوئے۔

آئی سی ای ٹی (iCET) کا مقصد ٹیکنالوجی ویلیو چینز بنا کر دونوں ممالک کو قابل اعتماد ٹیکنالوجی شرکات دار کی پوزیشن میں لانا اور اشیاء کی مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار میں اپنا تعاون فراہم کرنا ہے۔ اس کا مقصد انضباطی پابندیوں، برآمدی کنٹرول اور نقل و حرکت کی رکاوٹوں کو ایک مستقل طریقہ کار کے ذریعے حل کرنا بھی ہے۔ امریکی فریق نے چند اہم شعبوں بشمول قانون سازی کے ذریعہ تبدیلی لاتے ہوئے ہندوستان کو برآمدی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایکسپوز، ہیکاتھنز اور پچنگ سیشنز کے ذریعہ دونوں ممالک کے درمیان اہم شعبوں میں اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے اور جدت طرازی کا پل بنانے پر زور دیا گیا۔ کوانٹم ٹیکنالوجز کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے دونوں فریقوں نے صنعتی اور تعلیمی اداروں میں شراکت کے ساتھ ایک کوانٹم کوآرڈینیشن میکانزم قائم کرنے پر اتفاق کیا۔ سیمی کنڈکٹرز کے میدان میں امریکا نے ہندوستان میں ایک فیبریکیشن ایکو سسٹم کے قیام کی تائید کی، اور میچور ٹیکنالوجی نوڈس اور جدید پیکیجنگ کے لیے مشترکہ منصوبوں اور شراکت کی حوصلہ افزائی کی۔ ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر مشن، انڈیا الیکٹرانکس سیمی کنڈکٹر اسوسی ایشن (آئی ای ایس اے) اور یو ایس سیمی کنڈکٹر انڈسٹری اسوسی ایشن (ایس آئی اے) پر مشتمل ایک ٹاسک فورس تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا تاکہ مدت قریب کے مواقع کی نشاندہی کرنے اور

سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کی طویل مدتی ترقی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک "ریڈینیس اسیسمینٹ" تیار کیا جا سکے۔
دفاعی سازو سامان کی صنعتکاری شعبہ میں دونوں فریقوں نے باہمی دلچسپی کی اہم اشیاء کی مشترکہ پیداوار پر توجہ مرکوز کرنے پر اتفاق کیا۔ امریکا نے ایم/ایس جنرل الیکٹرک کی طرف سے دیسی ساختہ لائٹ کامبیٹ ہوائی جہاز کے لیے مختص جیٹ انجن تیار ہندوستان میں کرنے کے لیے جمع کردہ لائسنس سے متعلق درخواست کا فوری جائزہ لینے کا وعدہ کیا۔ دونوں طرف کے دفاعی اسٹارٹ اپس کو مربوط کرنے کے لیے ایک نیا ااختراعی برج بنانے پر زور دیا گیا۔
خلائی شعبہ میں ہندوستان کے خلائی شعبے کو کھولنے اور امریکا میں ہندوستان کی خلائی ٹیک کمپنیوں کے تعاون سے پیش کردہ مواقع کی تعریف کی گئی۔ ساتھ ہی اس پر اتفاق کیا گیا کہ اسرو ناسا کے ساتھ انسانی خلائی پرواز کے مواقع، ناسا کے کمرشیل لونر پے لوڈ سروسز (CLPS) پروجیکٹ، اور سٹیم ٹیلنٹ ایکسچینج پر مل کر کام کرے گا۔
نیکسٹ جنریشن ٹیلی مواصلات میں ہندوستان کی لاگت کی مسابقت اور پیمانے کو دیکھتے ہوئے دونوں فریقوں نے قابل اعتماد ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے 5جی/6جی اور اورن (ORAN) کا احاطہ کرنے والے سرکاری اور نجی سطح پر مذاکرات کرنے پر اتفاق کیا۔
آئی سی ای ٹی لاؤنچ کے دوران ہندوستان کے سائنس اور ٹکنالوجی شعبہ اور امریکا کی نیشنل سائنس فاؤنڈیشن کے درمیان ایک نئے نفاذ کے انتظام پر سفیر اور این ایس ایف کے ڈائریکٹر نے دستخط کیا۔ اس سے سی ای ٹی کے شعبہ میں تحقیق کو وسعت ملے گی۔
30 جنور 2023 کو ایک یو ایس چیمبر آف کامرس میں امریکا اور ہندوستانی انڈسٹری کے ساتھ آئی سی ای ٹی گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس سے حکومت، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان اعلیٰ ٹیکنالوجی کی شراکت داری کو تقویت بخشنے سے متعلق تبادلہ خیالات کا موقع فراہم ہوا ہے۔

امریکا میں ہندوستان کے سفیر ترنجیت سندھو نےانڈیا ہاؤس میں این ایس اے کے اعزاز میں ایک استقبالیہ کا بھی اہتمام کیا جس میں سکریٹری آف کامرس جینا ریمنڈو، این ایس اے جیک سلیون، قائم مقام سکریٹری آف اسٹیٹ وینڈی شرمین، امریکی انتظامیہ کے کئی اعلیٰ حکام، اور جدید ٹیکنالوجی کمپنیوں اور فنڈز کے سی ای اوز، امریکا کی معروف یونیورسٹیوں کے سربراہان نے شرکت کی۔

قومی سلامتی مشیر کے اس دورے کے دوران ہونے والی بات چیت جدید شعبوں میں ہندوستان-امریکا کے درمیان باہمی تعاون میں تیزی لانے اور یہ حقیقی معنی میں ہندوستان-امریکا جامع، عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کی پختگی کی عکاسی کرتی ہے۔ دونوں ممالک نے حتمی وقت کے اندر نتائج پر مبنی قابل ترسیل حصولیابی کے لیے مستقل طور پر توجہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

واشنگٹن ڈی سی
جنوری 31، 2023

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.